اتحاد میں ملک کی تعمیر وترقی اور اس کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الاتِّحَادِ قُوَّةً ورِفْعَةً، وَأَنْعمَ عَلَيْنَا بِتَآلُفِ الْقُلُوبِ وَوَحْدَةِ الْكَلِمَةِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنِ اهْتَدَى بِهَدْيِهِمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى:(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ)[١].

میرے اسلامی بھائیو!اور عزیز دوستو ! سب سے پہلے ہم متحدہ عرب امارات کے پچاسویں قومی دن کی آپ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور اتحاد کی گولڈن جوبلی پر فرحت و مسرت کا اظہار کرتے ہیں الحمدللہ یہ ملک اب تک تعمیر وترقی کا ایک بڑا مرحلہ طے کر چکا ہے اب یہاں سے آئندہ پچاس سال کی تیاری اور منصوبہ بندی کا آغاز ہو رہا ہے اور انبیائے کرام علیہم السلام کے پاکیزہ طریقہ پر چلتے ہوئے لوگوں کی کامیابی اور ان کے روشن مستقبل کی مثبت فکر کی جارہی ہے چنانچہ انبیائے کرام علیہم السلام نے اپنی آل و اولاد اپنے معاشرے اور بعد میں آنے والے افراد کے مستقبل کی پوری فکر کی تھی جیسا کہ اللہ کے نبی سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد کی دینی و دنیاوی کامیابی کے لیے اس طرح اللہ سے فریاد کی تھی:(رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ

(١) الحشر: ١٨.

آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ)[١].

اے ہمارے رب! ان میں ایک ایسا رسول بھیج جو اُنہیں میں سے ہو، جو ان کے سامنے تیری آیتوں کی تلاوت کرے، انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے، اور ان کو پاکیزہ بنائے بیشک تو ہی زبردست اقتدار والا اور کامل حکمت والا ہے. غور فرمائیے کہ حضرت ابرہیم خلیل اللہ نے کتنی مخلصانہ دعا کی تھی کہ اللہ جلّ جلالہ ان کی اولاد کیلیئے اور بعد میں آنے والی نسل کے لئے کیلیئے ایمان ویقین کے اور اطاعت وعبادت کے اسباب مہیا فراہم فرمادے اور ان کی طرف ایک ایسے رسول کو بھیج کر ان پر احسان فرمادے جو ان کو پاکیزہ اخلاق اور اعلیٰ اقدار وکردار کی تعلیم دیں حضرت ابرہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد کے معاشی مستقبل اور ضروریات کی تکمیل کی بھی فکر فرمائی تھی تاکہ وہ لوگ استحکام اور خوشحالی کی زندگی سے لطف اندوز ہوں چنانچہ انہوں نے جب اپنی بیوی اوراپنے شیرخوار بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو مکہ مکرمہ کی چٹیل وادی میں چھوڑا تھا تو ان کیلیئے اس طرح دعا کی تھی: (فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ)[٢]؛ پس لوگوں کے دل تو ان کی طرف مائل کردے اور ان کو پھلوں کا رزق عطا فرمادے شاید وہ شکرادا کریں، اس دعا میں ہمارے لئے تعلیم و تاکید ہے ہم بھی اپنے بچوں اور اپنے وطن کے مستقبل کی فکر کریں

---

(١) البقرة: ١٢٩.
(٢) إبراهيم: ٣٧.

اپنے وطن کی ترقی اور امن وامان کی فکر کرنے والو! اسی طرح اللہ ربّ العزت نے سیدنا یوسف علیہ السلام کا واقعہ بیان کرکے ہمیں مستقبل کی منصوبہ بندی کی ترغیب دی ہے اور ایسی ترکیب کی بابت سوچنے کی تعلیم دی ہے جس سے آنے والی نسلوں کی ضروریات کی تکمیل ہوسکے اور ان کو بحرانوں سے نکالا جا سکے چنانچہ حضرت یوسف علیہ السلام نے مستقبل کیلئے ایک اقتصادی منصوبہ اور کھپت اور پیداوار کا نظام پیش کیا تھا یہ منصوبہ کئی سالوں پر محیط تھا تاکہ اس کے ذریعے قحط اور شدت کے سالوں کا خوش اسلوبی کے ساتھ سامنا کیا جا سکے اور لوگوں کو ایک خوشحال معاشرے کی طرف لے جایا جا سکے سیدنا یوسف علیہ السلام نے یہ منصوبہ بادشاہ کے خواب کی تعبیر بیان کرتے ہوئے پیش کی تھی چنانچہ انہوں نے فرمایا تھا: (تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ* ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ)[1]. تم لوگ سات سال تک مسلسل زمین میں غلہ اگاؤ گے اس دوران جو فصل کاٹو اس کو اس کی بالیوں ہی میں رہنے دینا البتہ تھوڑا سا غلہ جو تمھارے کھانے کے کام آئے (وہ نکال لیا کرنا) پھر اس کے بعد تم پر سات سال ایسے آئیں گے جو بڑے سخت ہوں گے اور جو ذخیرہ تم نے ان سالوں کے واسطے جمع کر رکھا ہوگا اس کو کھا جائیں گے ہاں البتہ تھوڑا سا حصہ جو تم محفوظ کر سکو گے (صرف وہ بچ جائے گا) پس حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنی حکمت عملی کے ذریعے قوم کو اور آئندہ نسل کو قحط سے بچا لیا اور ان

---

(۱) یوسف: ٤٧-٤٨.

کیلئے خیر وبرکت حاصل کرلیا اسی طرح ہر وہ آدمی جو اپنے مستقبل کی اچھی منصوبہ بندی کرتا ہے تو وہ اللہ کے فضل سے کامیابیاں حاصل کرلیتا ہے مصیبت کی گھاٹیوں اور رکاوٹوں سے عافیت کے ساتھ گذر جاتا ہے چیلنجوں پر قابو پالیتا ہے اور ثابت قدمی اور قوت کے ساتھ ترقی اور کامیابی کی طرف قدم بڑھاتا ہے، یااللہ یاکریم !اس وطن عزیز متحدہ عرب امارات کی عزت وسربلندی میں اضافہ فرمادے ہم کو اس کے اثاثے اور اس کے سرمایے کی حفاظت کرنے والا بنادے اور اس کے مستقبل کی تعمیر وترقی کیلئے محنت وکاوش کرنے والا بنادے ۔ ٭٭

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! متحدہ عرب امارات ان دنوں تقریبات منعقد کررہا ہے اور اپنے اتحاد کے قیام کی پچاسویں سالگرہ منا رہا ہے جس اتحاد کی بنیاد شیخ زاید، شیخ راشد اور ان کے ساتھ دوسرے بانی قائدین نے رکھی تھی ان مخلص قائدین نے اس ملک کی بنیاد اسلامی اقدار واخلاق اور انسانی اصولوں اور خوبیوں پر رکھی تھی پھر ذی شعور حکومت اور ہوشمند قیادت نے ملک کی ذمہ داری سنبھالی پس وطن عزیز نے کامیابیوں کے بڑے عظیم مراحل طے کئے یہاں تک کہ اس کی حیثیت اور پوزیشن بہت بلند ہوگئی اور اس کی شان بہت زیادہ بڑھ گئی اور عالمی مسابقت کے اشاریے میں اس کو پہلا مقام مل گیا اور تمدنی کامیابیوں اور تہذیبی

حصولیابیوں میں اس نے قائدانہ مقام حاصل کرلیا پس متحدہ عرب امارات خلائی سائنس کے
میدان میں ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہوگیا اسی طرح موجودہ وبا کرونا کی آزمائشوں کے
دوران اس ملک نے بفضل الہی بڑی سخاوت اور حکمت کا مظاہرہ کیا اور اس وبا کی وجہ سے تمام
شعبوں میں پیش آنے والے چیلنجوں سے بڑی عافیت اور کامیابی کے ساتھ گذر گیا الحمد للہ اس
پُر امن ملک پر یہ قرآنی فرمان صادق آتا ہے ﴿بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ﴾[1]. (اور رہنے کو
عمدہ ملک ہے اور بخشنے والا رب ہے، پس ہم پر ضروری ہے کہ ہم ان نعمتوں کو یاد رکھیں اور ان
پر اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کا شکر ادا کرتے رہیں جیسا کہ رب ارحم الراحمین کا فرمان ہے: ﴿وَأَمَّا
بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ﴾[2]. یعنی اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ کیا کیجئیے ،اب اس وطن کے تمام افراد
اور مقیمین کی ذمّہ داری ہے کہ وہ اس کے سرمایے کی حفاظت کریں اس کے اتحاد کو مضبوط
کریں اور اس کی یگانگت اور یکجہتی کو مستحکم رکھیں اور اس کے مستقبل کی کامیابی کیلئے محنت کریں
اور اسی خصلت اور خوبی پر اپنے بچوں کی نسل در نسل تعلیم وتربیت کا نظم کریں،اور ان کے سامنے
آباء واجداد کی قربانیوں اور ان کے امتیازی کارناموں کو بیان کرتے رہیں تاکہ کامیابی کا یہ سفر
جاری رہے اور ہمارے لاڈلے اور جیالے ملک کی تعمیر وترقی کو پایۂ تکمیل تک پہونچا سکیں . آیئے
بارگاہ رب العزت میں دعا کریں کہ اِلٰہَ اَلعٰلَمِیْن: اس مخیر ملک کو نیز ہمارے ملکوں کو امن
وعافیت اور خیر وبرکت سے مالامال فرمادے ہمارے ملکوں کے حکمرانوں کو امن وانصاف کے

---

(۱) سبأ: ۱۵.
(۲) الضحى: ۱۱.

ساتھ کام کرنیکی توفیق دیدے کوروناوغیرہ سے ہم سب کی حفاظت کر دے اور ہمارے معاشرے اور ہمارے ملک سے نیز پوری دنیا سے اس وبا کا خاتمہ کردے ** هَذَا وَصلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ؛ صَلَاةً دَائِمَةً مُتَتَابِعَةً إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينٍ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ فَضْلَكَ وَنِعَمَكَ، وَزِدْهَا مِنْ عَطَائِكَ وَكَرَمِكَ، وَأَدِمِ اتِّحَادَهَا، وَزِدْ عِزَّهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ، وَاجْزِهِمْ خَيْرًا عَلَى مَا يُقَدِّمُونَهُ لِشَعْبِهِمْ وَوَطَنِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِدٍ وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَاجْعَلْ مَا نَنْعَمُ بِهِ مِنْ سَعَادَةٍ وَرَخَاءٍ فِي مِيزَانِ حَسَنَاتِهِمْ، وَصَحَائِفِ أَعْمَالِهِمْ، وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ. اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ، وَنَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، وَعَافِ النَّاسَ جَمِيعًا مِنْ كُلِّ دَاءٍ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.